Daily Based
DailyBased.com
www.XtremePapers.com

Cambridge International A Level

Cambridge International Examinations
Cambridge International Advanced Level

URDU — **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing — **May/June 2014**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

2485650866

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
Dictionaries are **not** permitted.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
کسی بھی بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیں۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

DC (SJF/JF) 82558/2
© UCLES 2014

CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

Daily Based
DailyBased.com

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اس وقت دنیا میں 32 ممالک ایسے ہیں جہاں ہر شہری کے لیے ووٹ ڈالنا لازمی ہے۔ ان ممالک میں آسٹریلیا، برازیل، سنگاپور، یونان وغیرہ شامل ہیں۔ ان 32 ممالک میں سے 12 ممالک میں اس قانون پر نہایت سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے، حکومت کی جانب سے دی گئی مراعات سے محروم کر دیا جاتا ہے یا بنک اکاؤنٹ منجمد کر دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا لازمی ووٹنگ کے قانون سے جمہوریت کو فروغ ملتا ہے؟ ووٹروں کی تعداد بڑھتی ہے؟ ووٹروں کے سیاسی شعور میں اضافہ ہوتا ہے؟ اور حکومت کے اخراجات میں کمی آتی ہے؟

ووٹ ڈالنا ہر شہری کا صرف حق ہی نہیں اس کی ذمہ داری بھی ہے۔ آزادی کا اصل مقصد یہ ہے کہ ہر شخص اپنی رائے کا اظہار کرے ورنہ ملک کا نظام صحیح طور پر نہیں چل سکتا۔ لازمی ووٹنگ سے جمہوریت مستحکم ہوتی ہے۔ اس نظام کی وجہ سے اس بات کی یقین دہانی ہوگی کہ حکومت اکثریت کی نمائندہ ہے نا کہ صرف اُن چند افراد کی جو ووٹ ڈالتے ہیں اور حکومت اس طبقے کو نظر انداز نہیں کر سکے گی جو سیاسی طور پر اتنی دلچسپی نہیں لیتے۔

اس قانون کی وجہ سے ووٹ ڈالنے والوں میں اس بات کا شوق پیدا ہوگا کہ وہ امیدواروں اور ان کی پالیسیوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں اور ایسی پالیسیوں کی مخالفت کریں جن کی وجہ سے ملکی سرمائے کا نقصان ہو۔ اس کی وجہ سے امیدواروں کو بھی مختلف مسائل کے بارے میں زیادہ شفاف ہونا پڑے گا پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں میں بھی اس بات کا شوق پیدا ہوگا کہ وہ امیدواروں اور ان کی پالیسیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بارے میں زیادہ محنت سے کام کریں۔ بجائے اس کے کہ وہ صرف کسی کی شخصیت یا اس کی مقبولیت سے متاثر ہو کر اپنا ووٹ ڈالیں۔ ووٹ ڈالنا اگر فرائض میں شامل کر دیا جائے تو نوجوان ووٹر ملکی سیاست کے بارے میں زیادہ سنجیدگی سے غور کریں گے۔

لازمی ووٹنگ کا نظام برسوں سے آسٹریلیا میں نہایت کامیابی سے رائج ہے۔ اس ضمن میں نہ تو کوئی خاص قسم کے مسائل سامنے آئے ہیں اور نہ ہی اس کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے۔ وہاں انتخابات میں ووٹروں کی شمولیت میں بہت اضافہ ہوا ہے اور سیاسی طور پر شہریوں کے شعور میں کافی بیداری آئی ہے۔ بہت سے دوسرے ممالک بھی اس نظام کے بارے میں غور کر رہے ہیں۔

Daily Based
DailyBased.com

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

خلاف ورزی ۔ مقصد ۔ مسائل ۔ رائج ۔ شمولیت

[5]

۲۔ مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی الفاظ عبارت سے نکال کر لکھیے۔

ضروری ہے ۔ مضبوط ہوتی ہے ۔ کچھ لوگ ۔ پیسہ ضائع ہو ۔ بڑھ گیا ہے ۔ [5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

ا: عبارت کے مطابق ووٹ نہ ڈالنے والے شہریوں کو کن سزاؤں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟
دو باتیں لکھیے۔ [2]

ب: پہلے پیراگراف میں مصنف کن باتوں پر غور کرنے کی دعوت دے رہا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ج: لازمی ووٹنگ سے جمہوریت کیسے مستحکم ہوتی ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

د: لازمی ووٹنگ کا امیدواروں اور ووٹ ڈالنے والوں پر کیا اثر ہوگا؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ھ: پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں سے کیا توقع کی جا سکتی ہے اور ان سے کیا غلطی ہو سکتی ہے؟ [2]

و: آخری پیراگراف کے مطابق دوسرے ممالک آسٹریلیا کا نظام اپنانے پر کیوں غور کر رہے ہیں؟
تین باتیں لکھیے۔ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

Daily Based
DailyBased.com

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مخالفین کی رائے میں لازمی ووٹنگ کے نظام سے حکومت کو یہ کہنے کا موقع مل جاتا ہے کہ چونکہ 100 فی صد لوگوں نے ووٹ ڈالا ہے اس لیے یہ حکومت 100 فی صد برحق ہے۔ بہت سے لوگ صرف مجبوراً ووٹ ڈالتے ہیں، کچھ لوگ احتجاج کے طور پر اور کچھ لوگ سوچے سمجھے بغیر کسی بھی نام کے آگے نشان لگا دیتے ہیں۔ اس قسم کے ووٹوں کو حکومت کی مقبولیت کے لیے جواز کے طور پر استعمال کرنا غلط ہوگا۔

لازمی ووٹنگ سے چند بڑی پارٹیوں کی اجارہ داری میں اضافہ ہوجائے گا اور چھوٹی پارٹیوں کو مقبول ہونے کا موقع نہیں ملے گا۔ بڑی پارٹیاں ان لوگوں پر کثیر سرمایہ خرچ کریں گی جو اس پارٹی کے ممبر نہیں ہیں تاکہ انہیں اپنی پارٹی میں شامل کیا جا سکے۔ اس وجہ سے چھوٹی پارٹیوں کے لیے ان سے مقابلہ کرنا مشکل ہوجائے گا۔

لازمی ووٹنگ کی وجہ سے سیاست میں لوگوں کی دلچسپی میں اضافہ نہیں ہوگا۔ اس لیے کہ اگر انہیں پہلے ہی ووٹ ڈالنے کی کوئی پرواہ نہیں تھی تو وہ اب کیوں اس سلسلے میں محنت کریں گے۔ وہ صرف قانونی تقاضے پورے کرنے کی غرض سے ووٹنگ اسٹیشن جائیں گے اور واپس گھر آجائیں گے۔ اس لیے کہ اگر کسی شخص سے جبری طور پر کوئی کام کرایا جائے تو اس کام کے خلاف فطری ردعمل پیدا ہوسکتا ہے۔ ووٹ ڈالنا ہر شہری کا حق ہے مگر اس پر فرض نہیں ہے۔

لوگوں کے پاس ووٹ نہ ڈالنے کی بہت سی معقول وجوہات بھی ہوتی ہیں۔ کچھ لوگ گھر سے دور کام کرتے ہیں اور وہ صرف ووٹ ڈالنے کے لیے گھر جانے کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔ دن میں کام کرنے والے مزدور ووٹ ڈالنے کے لیے ایک دن کا کام نہیں چھوڑ سکتے۔ ممکن ہے کہ لوگ بیمار اور ضعیف ہوں۔ یہ کتنی مضحکہ خیز بات ہوگی کہ اس قسم کے لوگوں سے یہ توقع کی جائے کہ وہ ووٹ ڈالنے کے لیے حاضری دیں ورنہ ان پر جرمانہ کیا جائے گا۔ لازمی ووٹنگ کے قانون پر عمل کرانے کے لیے حکومت کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہماری عدالتیں پہلے ہی ان کیسوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہیں جن کے فیصلے ابھی ہونا باقی ہیں اور حکومت کو بہت بڑے پیمانے پر انتخابات کا انتظام کرنا پڑے گا۔

ووٹوں کی تعداد کے مقابلے میں اس کا معیار زیادہ اہم ہے۔ اس لیے کہ صرف سیاسی شعور رکھنے والے ووٹر ہی ملک چلانے کے لیے باصلاحیت افراد کا انتخاب کر سکتے ہیں ورنہ حکومت میں نااہل افراد کی اکثریت ہوجائے گی۔

© UCLES 2014

Daily Based
DailyBased.com

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

[کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس]

ا: عبارت کے مطابق کس قسم کے ووٹوں کا حکومت کی مقبولیت سے تعلق نہیں ہونا چاہیے؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ب: لازمی ووٹنگ سے کس قسم کی پارٹیوں کو زیادہ فائدہ پہنچے گا اور کیوں؟ [2]

ج: شہریوں کی سیاست میں دلچسپی پر لازمی ووٹنگ کا کیا اثر ہوگا اور کیوں؟ [2]

د: عبارت کے مطابق ووٹ نہ ڈالنے کے لیے کون سی تین وجوہات قابلِ قبول ہونی چاہئیں؟ [3]

ھ: لازمی ووٹنگ کی وجہ سے حکومت کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

و: ووٹوں کی تعداد اور معیار کے بارے میں مصنف کی کیا رائے ہے؟
اور اس نے کن وجوہات کا تذکرہ کیا ہے؟ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

۵۔ (الف) لازمی ووٹنگ کے بارے میں دونوں عبارتوں میں دیے گئے نظریات کا موازنہ کیجیے۔ [10]

۵۔ (ب) لازمی ووٹنگ کے بارے میں اپنی رائے کی وضاحت کیجیے۔ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

BLANK PAGE

© UCLES 2014

BLANK PAGE

© UCLES 2014

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2014